کیا ربیع الاول میں لائٹس لگائی جائیں

الحمدللہ والصلوۃ والسلام علی رسول اللہ

الاستفتاء:کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیانِ شرع متِین اس مسئلہ کے بارے میں کہ کیا ہمیں ربیع الاول کے مہینے میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی برتھ ڈے کی خوشی میں لائٹس نہیں لگانی چاہیے تاکہ غیر مسلم کے کرسمس کے ساتھ تشبہ نہ ہو کیونکہ ان سالوں میں ربیع الاول کا مہینہ دسمبر کے مہینے میں آرہا ہے ۔اس مہینہ میں غیر مسلم کرسمس کی لائٹس لگاتے ہیں۔

سائل: افتخار فرام انگلینڈ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بِعَونِ المَلِکِ الوَھابِ اللھم ھدایۃَ الحَق والصواب

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ولادت کی خوشی میں چراغاں کرنا اہلسنت کا شعار رہا ہے اور آج بھی ہے۔اب چراغوں کی جگہ لائٹس نے لے لی ہے۔لہٰذا نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ولادت کی خوشی میں خوب چراغاں کی جائے اس میں کوئی حرج نہیں۔کافروں کی مشابہت سے بچنے اور ان کی مخالفت کرنے سے مراد ان افعال سے بچنا ہے جو شریعت کے پسندیدہ نہیں اور ان کا شعار ہیں۔یہ نہیں کہ جن کاموں کو شریعت مطہرہ پسند کرتی ہے اور مسلمانوں کا شعار ہے اور بعدازاں کوئی کافروں کا گروہ اس کو شعار بنالے تو مسلمان اسے چھوڑ دیں۔بلکہ مسلمان اسے جاری رکھیں تاکہ وہ مسلمانوں کا شعار رہے اور آنے والے مسلمان اسے بطورِ مذہبی تہوار منائیں۔

جیساکہ سیدی اعلی حضرت امام اہلسنت امام احمد رضاخان علیہ رحمۃ الرحمٰن فتاوی رضویہ میں فرماتے ہیں۔اولا دنیا میں کون اندھے سے اندھا خلافِ مشرکین کا یہ مطلب سمجھے گا کہ مشرکین روٹی کھاتے ہیں تم بھوکے رہو، وہ پانی پیتے ہیں تم پیاسے مرو، خلافِ مشرکین [تو] شعار مشرکین میں ہے نہ یہ کہ کوئی مشرک ہمارے بعض افعال اختیار کرے، یا جس فعل کو ہماری شرع مطہر نے پسند فرمایا وہ کسی فرقہ مشرکہ سے بھی واقع ہو تو ہم چھوڑ دیں۔یعنی اسے ہرگز نہیں چھوڑا جائے گا۔

[فتاوی رضویہ ج22ص623]

کرسمس تو آج شروع ہورہا ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ولادت کی خوشی میں مسلمان تو عرصہ دراز سے چراغاں کرتے آرہے ہیں لہٰذا کسی غیر مسلم کے ایسا کرنے اسے چھوڑا نہ جائے گا۔

اور دوسرا یہ کہ مسلمان لائٹس کے ساتھ سبز جھنڈا اور روضہ مبارکہ و خانہ کعبہ کی تصاویر آویزاں کرکے فرق کرتے ہیں لہٰذا کافروں سے تشبہ کا وہم جاتا رہا۔

واللہ تعالی اعلم ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ ابوالحسن محمد قاسم ضیاء قادری

Questioner – Iftikhar from England

What do the Scholars of the mighty shari'ah say regarding this case; should putting on lights during Rabi' al-Awwal in happiness at the birthday of the Prophet (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) be avoided, so that there is no resemblance with Christmas of the non-Muslims, as in these years the month of Rabi' al-Awwal is coming in the month of December and in this month the non-Muslims put on lights for Christmas?

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بِعَونِ المَلِکِ الوَھاب اللھم ھدایۃَ الحَق والصواب

Lighting torches and lanterns In the happiness of the birth of the noble prophet (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم), has been a sign of the Ahl al-Sunnah and is still today, now electrical lighting is used in place of torches and lanterns. Hence in the happiness of the noble prophet (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) plenty of lighting should be done; there is no harm in this. Avoiding the resemblance of non-Muslims and diverging from them is in the meaning of avoiding those actions that are not liked by the sharī'ah and are their signs. It is not regarding those actions, which the pure sharī'ah likes and are the signs of the Muslims, so that if a group of non-Muslims later takes these as their signs then Muslims should leave them. Rather, Muslims should continue the action so it remains the sign of Muslims and so upcoming Muslims commemorate it as a religious festival.

As Sayyidī Ala Hazrat, Imam e Ahl al-Sunnah, Imām Ahmad Ridā Khān (علیہ رحمۃ الرحمٰن) states in al-Fatāwā al-Ridawiyyah – Firstly, who in the world will blindly understand the meaning of 'opposing polytheists' as; if polytheists eat bread you stay hungry, they drink water you die thirsty. 'Opposing polytheists' is regarding the signs of polytheists, not that if some polytheist adopts some of our actions or an action that our pure shari'ah has liked is also found amongst a polytheist community, then we leave that action; meaning it will definitely not be left.

[Fatāwā Ridawiyyah, Volume 22, pg 623]

Christmas has been more recent, whereas in the happiness of the birth of the noble prophet (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) Muslims have been lighting torches and lanterns for a a long time. Hence if a non-Muslim does this, it will not be left.

Secondly alongside lights, Muslims should differentiate by displaying a green flag, pictures of the Roza Mubarak and of the Ka'bah. Thus the conjecture of 'resemblance of the disbelievers' is removed.

واللہ تعالی اعلم ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

Answered by Abu al-Hasan Mufti Qasim Zia al-Qādrī